ہماری عید اور عید کا پیغام

از

فضیلۃ الشیخ عبد السلام سلفی حفظہ اللہ

(صوبائی جمعیت اہل حدیث، ممبئی)

[خطاب بتاریخ: ۱ر شوال ۱۴۴۱ھ، مطابق ۲۵ر مئی ۲۰۲۰ء]

تفریغ

الطاف الرحمن ابو الکلام سلفی

صوبائی جمعیت اہل حدیث، ممبئی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

إن الحمد لله، نحمده ونستعينه ونستغفره، وأشهد أن لا اله الا الله وحده لا شريک له وأشهد أن محمدا عبده ورسوله۔

أما بعد:

● عید کی مبارکبادی:

سب سے پہلے میں آپ سب کو عید کی مبارکباد سلف کے اس مشہور دعا اور طریقے سے دینا چاہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہماری اور آپ کی اس مبارک مہینہ (رمضان) کی ساری عبادتوں کو قبول فرمائے، تقبل اللہ منا و منکم۔

دینی بھائیو! آج عید کا دن ہے، عبادت کا دن ہے، خوشی کا دن ہے، آج ہم اگرچہ ہزاروں کے بیچ میں عید نہیں پڑھ سکے، ہماری عید روایتی جوش وخروش کے ساتھ نہیں منائی جاسکی، لیکن اس کے باوجود بھی ہم اللہ کے شکر گزار ہیں کہ اس نے ہمیں عید کا موقع دیا، شکر کا موقع دیا، اپنی کبریائی، اپنی تکبیر وتوحید، تحمید و تحلیل اور تقدیس کا بآواز بلند بیان کرنے کا موقع دیا، ہماری مسجدوں کے مناروں سے بھی صبح سے ہی تکبیرات گونجتی رہیں، ہم مسجدوں میں چند لوگ اور اپنے گھروں میں اپنی فیملیوں کے ساتھ نماز عید کی توفیق حاصل کرنے والے رہے اس پر ہم اللہ تعالیٰ کے شکر گزار ہیں، الحمد للہ علی کل حال۔

● ہماری عید کا امتیاز:

دینی بھائیو! یہ ہماری عید ہے، پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''إِنَّ لِكُلِّ قَوْمٍ عِيدًا

وھذا عِیدُنا‘‘۔[صحیح البخاری: ۹۵۲، صحیح مسلم: ۸۹۲] عید کے موقع پر ہمیں یہ احساس ہونا چاہیے ہماری عید اللہ کی بندگی کی عید ہے، انسانیت کے درد وفکر کی عید ہے، ہمارے دلوں میں یہ سوچ اور عقیدہ زندہ رہنا چاہئے کہ ہماری عید اوروں کی عید سے بالکل مختلف ہے، ہماری عید دوسروں کی عید سے منفرد اور ممتاز ہے، کیونکہ ہماری عید فطری ہے، رب العالمین کی طرف سے عطا کی ہوئی عید ہے، ہماری عید اور یہ ہمارا تہوار توحید اور انسانیت کا اسلامی شعار ہے، یہ دوسروں کے تہواروں کی طرح نہیں ہے، ہماری عید میں جو امتیاز و خصوصیت ہے اور اس سے حقیقی طور پر جو نعمت و فرحت حاصل ہوتی ہے اس پر بھی ہمیں شکر گزار ہونا چاہیے۔

● اسلامی عید کے امتیاز کو عام کریں:

پوری امت مسلمہ کو اس احساس کو فزوں کرنے کی ضرورت ہے کہ ان کی عید کیا ہے، کتنی بڑی نعمت ہے، ان کی عید میں اللہ کی توحید ہے، جبکہ غیروں کی عید میں طاغوت کی بندگی ہے، ہماری عید میں ثقافت، تہذیب اور شرافت ہے، ہماری عید انسانیت کا درد وغم گساری ساتھ لیے ہوئے ہے، دوسروں کی عیدوں کا جو صورت حال ہے وہ بہت عجیب و غریب ہے، رنگ برنگے انداز ہیں، جوش وخروش ایسا ہے جو بالکل حدود وقیود سے آگے بڑھا ہوا ہے اور ہر طرح کے رقص وسرود ہیں، ہر چند دوسروں کی عیدیں عام طور پر ہر طرح کے اخلاقیات سے عاری ہیں۔ اس لیے یہ احساس کرنا ضروری ہے کہ ہر قوم کی اپنی عیدیں اور تہوار ہیں اور یہ ہماری عید ہے۔

چنانچہ ہمیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا کردہ عید کی اس نعمت پر اللہ کا شکر گزار ہونا چاہیے۔

● غیر مسلم کو ان کے تہوار پر مبارکبادی دینے کا مسئلہ؟

واضح رہے کہ ہماری عید پر اگرچہ دنیا کے سارے چھوٹے بڑے لوگ ڈھیر ساری کثرت کے ساتھ مبارکباد دیتے ہیں اور انہیں دینا چاہیے، ہم ان کے شکر گزار بھی ہیں کہ ہمارے ملک کے سربراہان سے لے کر کے چھوٹی سطح کے ہمارے عزیزوں، دوستوں، چھوٹوں بڑوں کے تعلقات ایک دوسرے کو اس موقع پر یاد کرتے ہیں اور اس میں تجدید ہوتی رہتی ہے، اس مناسبت پر مبارکبادیوں کا تبادلہ ہوتا رہتا ہے۔

لیکن ہمیں اس موقع پر یہ بھی یاد رکھنے کی ضرورت ہے کہ اس موقع پر ہمیں اپنے اور غیر در حقیقت اُس عید پر مبارکباد دینے والے ہیں جو عید حق ہے، اللہ کی بندگی کے عمل اور مظاہرے پر ہے، وہ اس تہوار پر مبارکباد دیتے ہیں جو ربانی ہے۔

پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ میں جب دیکھا کہ وہاں لوگ اپنے انداز کی دو تہوار منا رہے ہیں اور اس میں لہو ولعب ہے، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ان دونوں کے بدلے میں اللہ تعالیٰ نے تمہیں ان سے بہتر تہوار دئے ہیں؛ ایک عید الفطر ہے اور دوسرا عید الاضحیٰ ہے۔

لہذا اس مناسبت پر میں آپ سب بھائیوں سے یہ کہنا چاہوں گا کہ ہم کو جو ڈھیر ساری مبارکبادیاں ملتی ہیں اس کا معنی آپ کبھی یہ نہ سمجھیں کہ اس کے بدلے میں ہم بھی دوسروں کو ان کے تہواروں پر مبارکبادیاں دینا اور انہیں دلوں سے قبول کرنا شروع کر دیں، ہر گز نہیں، ایسا کرنا صحیح نہیں، اس لیے کہ ہر قوم کی عید اس کا مذہبی شعار لئے ہوتی ہے، اور ہم

سب جانتے ہیں کہ مذہبی شعار عبادت و بھگتی کے مظہر ہوتے ہیں، مذاہب کا چہرہ ہوتے ہیں، اس لیے ہم کبھی اس کو قبول نہیں کر سکتے۔

امت کے تمام علماء کا اتفاق ہے کہ غیروں کے تہواروں پر مبارک باد دینا یہ اس لیے صحیح نہیں ہے کیونکہ تہوار کے عمل درحقیقت بھگتی اور بندگی کے عمل ہوتے ہیں۔

آپ دیکھئے دوسری قوموں کے جو تہوار ہیں وہ ان کی عبادت اور طریقوں پر بالکل مشتمل ہوتے ہیں، جبکہ ہمارے تہوار توحید اور اللہ کی کبرائی پر، انسانیت کی خدمت پر اور مباح خوشیوں پر مشتمل ہیں۔

لہذا دوسروں کے تہواروں پر مبارک باد دینا جس طرح وہ ہمیں مبارکباد دیتے ہیں' ہمارے لئے صحیح نہیں ہے، ہم انہیں سمجھا سکتے ہیں کہ تمہارے تہوار غیر اللہ کی بھگتی و بندگی پر مشتمل ہیں، ہم غیر اللہ کی بندگی کی تائید نہیں کر سکتے، یہ باتفاق امت جائز نہیں ہے۔ اور ذرا بتائیے کہ کیا ہم کسی کو بت پرستی پر مبارکباد دے سکتے ہیں؟ نہیں دے سکتے، یہ تفصیل کا وقت نہیں ہے۔

● ہماری عید کا پیغام:

میرے بھائیو! یہ مناسبت ہمیں یہ بھی سبق دیتی ہے کہ ہم اس موقع پر اپنی عید کے امتیاز کو سمجھیں اور اس کا پیغام عام کرنے کی کوشش کریں۔

عید کا پیغام کیا ہے؟ عید کا پیغام یہ ہے کہ ہم اللہ کا شکر گزار بندہ بن کر زندگی گزاریں، ہم نے آج اللہ کی طرف سے عطا کی ہوئی توفیق پر ہم نے اس کی تکبیر، بڑائی تہلیل وتحمید اور تقدیس کر کے دو رکعت شکرانے کی نماز پڑھ کر، اس کی بڑائی کرتے ہوئے، کثرت سے تکبیرات

کہتے ہوئے اس کی شکر گزاری کی، دراصل یہی عید کا سبق ہے کہ ایک مومن بندہ شکر گزار ہوتا ہے، ایسے ہی زندگی کے تمام مرحلوں میں اللہ کے ساتھ اللہ کے بندوں کا بھی احسان منداور شکر گزار ہوتا ہے، ہماری عید ہمیں شکر گزاری کا سبق دیتی ہے، اللہ کی بندگی کرتے ہوئے اللہ کے بندوں کا دھیان رکھنا، ان کی غمگساری کرنا، ان کے مسئلوں کو حل کرنا ہی ہماری عید کا خصوصی پیغام ہے، ہمیں اس پیغام کو عام کرتے رہنے کی ضرورت ہے، اور یہ بتانے کی ضرورت ہے کہ ہم عید گاہ پہنچتے ہیں اللہ کی بڑائی کرتے ہوئے، تکبیر بلند کرتے ہوئے، تو ہم اپنے سماج کے غریبوں، مسکینوں کی خبر گیری کر کے پہنچتے ہیں، یہ ہماری عید کا سبق ہے۔

● اسلامی شعار اور تشخص کا مظاہرہ:

اسی طرح ہماری عید کا یہ بھی سبق ہے کہ عید میں اسلامی شعار اور تشخص کا مظاہرہ ہوتا ہے، اور اللہ تعالی کی کبرائی پست و بلند آواز سے ہم میں کا ہر چھوٹا بڑا بیان کرتا ہے، تو یہ درحقیقت ایک سبق ہے اور ایک تلقین ہے اور یقین پیدا کرنے کا وہ عمل ہے کہ اس کے ذریعہ یہ یقین مزید بڑھے کہ یقینا اللہ ہی سب سے بڑا ہے، اللہ ہی اکیلا عبادت کا مستحق ہے، اللہ ہی سب سے بڑا ہے اور وہی ساری تعریفوں کا اکیلا مستحق بھی ہے، ساری پاکیاں اور تقدیس اللہ ہی کے لئے ہیں، اس لئے یہ سبق ہمیشہ ہمارے ذہن میں رہے اور ہم اس کو اس یقین کے ساتھ عام کرتے رہیں کہ دنیا میں جتنی بھی طاغوت کی بندگیاں ہوتی ہیں یہ باطل ہیں، اس یقین کے بغیر ہمارا توحید اور ہمارا ایمان درست نہیں ہوسکتا۔

● انسانیت کے حق میں سب سے بڑی ہمدردی:

جب ہم اتنے بڑے تہوار کے میں یہ علی الاعلان مظاہرہ کرتے ہیں کہ صرف اللہ ہی اکیلا عبادت کا مستحق ہے، تو ہمیں اس سچائی کو دل میں بیٹھانے کے ساتھ ساتھ اپنے اپنے ماحول میں اپنی اپنی صلاحیت اور استطاعت کے ساتھ عام بھی کرتے رہنے کی ضرورت ہے، درحقیقت یہی عید کا سبق ہے، اور یہ انسانیت کے حق میں سب سے بڑی ہمدردی ہے، لہذا ہمیں اس بات کی فکر کرنی چاہئے کہ انسان اور انسانیت کا سب سے بڑا ہمدرد وہ ہے جو انسانیت کو اللہ کی بندگی کی طرف بلائے اور اس کا یقین دل میں بٹھانے کا کام کرے۔

● اجتماعیت کی دعوت:

اسی طرح اس موقع پر میں یہ بھی کہوں گا کہ دیکھئے ہماری یہ عید جو سب سے اہم پیغام اپنے دامن میں سمیٹے ہوئے ہے وہ اجتماعیت کا پیغام ہے، ہمیں یہ سمجھنا چاہئے کہ اجتماعیت ہماری ریڑھ کی ہڈی ہے، لہذا ہمیں اجتماعیت کے لیے سارے جتن کرنا چاہیے، اس کی حفاظت کرنی چاہیے، اجتماعیت ہمارا ڈیفنس پاور ہے، ہم نے اگر اس کو نہیں سمجھا تو ہم بہت خطرے میں پڑ جائیں گے، اور اسی لئے ہم خطرے میں ہیں، اللہ تعالی ہم سب کو اس کی توفیق دے۔

● دعائیہ کلمات:

آخیر میں یہ کہوں گا کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کی عبادتوں کو قبول فرمائے، اور جس طرح ہم رمضان میں اللہ تعالیٰ کے بندے بن کر کے رہے، اسی طرح ہمیشہ اللہ کا بندہ بن کر رہنے کی توفیق دے، بندگی کی راہ پر چلنے کی توفیق دے، ہم اللہ کے اس حکم کے مصداق رہیں

کہ: ﴿وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَأْتِيَكَ الْيَقِينُ﴾۔ موت تک ہم اللہ بندگی میں لگے رہیں، ہر وقت تقویٰ پر چلیں اور نافرمانیوں سے بچتے رہیں۔

اللہ تعالیٰ ملک میں جو حالات ہیں، مشکلات ہیں اور ملک میں مختلف قسم کی جو بے چینیاں ہیں اور جو ناجائز تصرفات ہیں اللہ تعالیٰ سماج کو اس سے بچائے اور جو لوگ بھی مشکلات میں ہیں اللہ تعالیٰ انہیں مشکلات سے نکالے، پوری دنیا جو کورونا کی مشکلات، آندھی طوفان اور مختلف قسم کے حادثات سے جو متاثر ہے اور دنیا میں جو بھی حالات ہیں اللہ تعالیٰ انسانیت کو مشکلات سے نجات دے، اور اللہ تعالیٰ ہمارے ملک کو رواداری کا ملک بنائے، ہم ایک دوسرے کو برداشت کرنے والے ، اور سچائی کو قبول کرنے والے بنیں ، اور سچائی کو عام کرنے کی کوشش کرتے رہیں، اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق دے، رب العالمین یہ عید جو بہت ساری خوشیاں لے کر آئی ہے ہمیں ان خوشیوں کو دائرے اصول واخلاق میں رہتے ہوئے حاصل کرنے کی توفیق دے، اور اسی طرح اللہ تعالیٰ ہمیں بار بار یہ عید اور اس کی خوشیاں نصیب فرمائے تاکہ بار بار ہمیں نیکیوں کا موقع ملے اور ہم ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی فرماں برداری پر رہیں، ہم اپنے لئے اور آپ سب کے لئے اللہ تعالیٰ سے اس کی توفیق مانگتے ہیں۔

وآخر دعوانا أن الحمدلله رب العالمين